احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 12 دسمبر 2001ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 CPL 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 12 دسمبر 2001ء، 26 رمضان 1422 ہجری - 12 فتح 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 284

سلامتی کا نشان

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جب جمعہ سلامت گزر جائے تو سمجھو کہ سارا ہفتہ سلامتی سے گزر گیا اور جب رمضان سلامتی سے گزر جائے تو گویا سارا سال سلامت رہا۔

(الجامع الصغیر)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف میں جو لیلۃ القدر کا ذکر آیا ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ یہاں لیلۃ القدر کے تین معنی ہیں۔ اول تو یہ کہ رمضان میں ایک رات لیلۃ القدر کی ہوتی ہے۔ دوم یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ بھی ایک لیلۃ القدر تھا یعنی سخت جہالت اور بے ایمانی کی تاریکی کے زمانہ میں وہ آیا جبکہ ملائکہ کا نزول ہوا۔ کیونکہ نبی دنیا میں اکیلا نہیں آتا بلکہ وہ بادشاہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ لاکھوں کروڑوں ملائکہ کا لشکر ہوتا ہے۔ جو ملائک اپنے اپنے کام میں لگ جاتے ہیں اور لوگوں کے دلوں کو نیکی کی طرف کھینچتے ہیں۔ سوم۔ لیلۃ القدر انسان کے لئے اس کا وقت اصفی ہے۔ تمام وقت یکساں نہیں ہوتے۔ بعض وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ کو کہتے کہ ارحنا یا عائشۃ یعنی اے عائشہ مجھ کو راحت و خوشی پہنچا اور بعض وقت آپؐ بالکل دعا میں مصروف ہوتے۔

(ملفوظات جلد اول ص 536)

جب آسمان سے مقرر ہو کر ایک نبی یا رسول آتا ہے تو اس نبی کی برکت سے عام طور پر ایک نور حسب مراتب استعداد آسمان سے نازل ہوتا ہے اور انتشار روحانیت ظہور میں آتا ہے تب ہر ایک شخص خوابوں کے دیکھنے میں ترقی کرتا ہے اور الہام کی استعداد رکھنے والے الہام پاتے ہیں اور روحانی امور میں عقلیں بھی تیز ہو جاتی ہیں کیونکہ جیسا کہ جب بارش ہوتی ہے ہر ایک زمین کچھ نہ کچھ اس سے حصہ لیتی ہے ایسا ہی اس وقت ہوتا ہے جب رسول کے بھیجنے سے بہار کا زمانہ آتا ہے تب ان ساری برکتوں کا موجب دراصل وہ رسول ہوتا ہے اور جس قدر لوگوں کو خوابیں یا الہام ہوتے ہیں دراصل ان کے کھلنے کا دروازہ وہ رسول ہوتا ہے کیونکہ اس کے ساتھ دنیا میں ایک تبدیلی واقع ہوتی ہے اور آسمان سے عام طور پر ایک روشنی اترتی ہے جس سے ہر ایک شخص حسب استعداد حصہ لیتا ہے وہی روشنی خواب اور الہام کا موجب ہو جاتی ہے اور نادان خیال کرتا ہے کہ میرے ہنر سے ایسا ہوا ہے مگر وہ چشمہ الہام اور خواب کا صرف اس نبی کی برکت سے دنیا پر کھولا جاتا ہے اور اس کا زمانہ ایک لیلۃ القدر کا زمانہ ہوتا ہے جس میں فرشتے اترتے ہیں (۔) جب سے خدا نے دنیا پیدا کی ہے یہی قانون قدرت ہے۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 ص 69)

خطبہ عید الفطر

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عید الفطر مورخہ 17 دسمبر 2001ء کو پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 3:30 بجے بیت الفضل لندن سے براہ راست نشر ہوگا۔ احباب اس سے استفادہ کریں۔

(ناظر اشاعت)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

واقفین نو کے نام خط

پیارے واقفین نو/واقفات نو

وکالت وقف نو کے تمام کارکنان کی طرف سے آپ سب کو اس عید الفطر کی بہت بہت مبارک ہو۔

اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی کے لئے بھرپور دعائیں کریں۔ نیز خوشی کے اس موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کے مطابق اپنے غریب بہن بھائیوں رشتہ داروں ہمسائیوں اور ضرورت مندوں کو اپنی خوشیوں میں ضرور شامل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ سب کو حقیقی خوشیوں سے نوازے۔ آمین۔

(وکیل وقف نو)

ربوہ میں یوم صفائی

مورخہ 14 دسمبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک ربوہ بھر میں یوم صفائی منایا جائے گا تاکہ عید الفطر سے قبل ربوہ کو اجلا بنایا جاسکے۔ اس وقار عمل کا آغاز نماز فجر کے بعد کیا جائے گا اور یہ کم از کم دو گھنٹے جاری رہے گا۔ تمام خدام اور اطفال سے درخواست ہے کہ وہ اس وقار عمل میں بھرپور حصہ لیں اور اسے کامیاب بنائیں۔ اس وقار عمل کا کم از کم معیار اپنے گھر کے سامنے صفائی اور چھڑکاؤ کرنا ہوگا۔ نیز اجتماعی وقار عمل کے سلسلے میں اپنے منتظمین اور زعماء سے تعاون کی درخواست ہے۔ انصار بزرگان سے بھی درخواست ہے کہ اس سلسلہ میں خدام کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

عرفانِ حدیث نمبر 91

مرتبہ: عبدالسمیع خان

خوشی کا مناسب اظہار

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ عید کے دن میرے پاس تشریف لائے اس وقت دو بچیاں جنگ بعاث کے واقعات پر مشتمل گیت گا رہی تھیں حضورؐ لیٹ گئے اور سنتے رہے۔ تھوڑی دیر بعد حضرت ابوبکر آئے تو وہ ناراض ہوئے مگر آنحضرت ﷺ نے فرمایا ان کو کچھ نہ کہو۔ یہ عید کے دن ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب العیدین باب الحراب واذ افاته العید یصلی)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ عید کا دن تھا' آنحضرت ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ اس وقت میرے پاس دو بچیاں جنگ بُعاث کے واقعات پر مشتمل گیت گا رہی تھیں۔ عربوں کے روایتی گیت تھے اور اس کے ساتھ کچھ میوزک انسٹرومنٹ (Music Instruments) تھے جن کے ساتھ وہ گا رہی تھیں۔ یعنی جیسے مضراب وغیرہ یا ساز ہیں یہ تفصیل بیان نہیں ہوئی کیا تھے لیکن کچھ ساز ایسے تھے جو عربوں میں رائج تھے وہ بھی ساتھ بجا رہی تھیں۔ آنحضرت ﷺ تشریف لائے' مونہہ دوسری طرف کر کے لیٹ گئے اور سنتے رہے۔ تھوڑی دیر میں حضرت ابوبکر آئے رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور انہوں نے مجھے ڈانٹا کہ نبی ﷺ کے پاس شیطانی آلات بجائے جا رہے ہیں۔ اب یہ جو لفظ ہے "شیطانی آلات" اس کا اصل میں حوالہ ایک اور حدیث میں ہے۔ ایک دفعہ دور سے غالباً بسری یا اسی اور چیز کی آواز آ رہی تھی تو آنحضرت ﷺ کے متعلق روایت ہے کہ آپؐ نے دونوں انگلیاں کانوں پر رکھ کر کہا کہ یہ شیطانی آوازیں آ رہی ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا وہ شیطانی ان معنوں میں ہے کہ ہمیشہ کے لئے وہ بند ہے یا اس زمانے کے شیطانی رواجات جو ان گانوں کے ساتھ ہوا کرتے تھے' محافل ہوتی تھیں اور مختلف میلوں کے موقع پر گانے بھی گائے جاتے تھے' ساز بھی بجائے جاتے تھے اور دیگر شیطانی حرکتیں کی جاتی تھیں۔ یا یہ بھی معنی ہے کہ آئندہ شیطان نے ان ہتھیاروں کو بہت کثرت سے استعمال کرنا ہے اور ساری دنیا کے معاشرے کو میوزک کے ذریعے تباہ اور ہلاک کر دیا جائے گا۔ اور خدا تعالیٰ کی حمد کی طرف توجہ کی بجائے انسانی فطرت ان مصنوعی نغموں میں پڑ کر ان ہی میں اپنی جان گنوا بیٹھے گی۔ یہ بھی ایک پیشگوئی کا رنگ تھا۔

مگر اس کے برمحل استعمال کے متعلق اب یہ حدیث ہے کہ جب برمحل استعمال ہو اور شاذ کے طور پر ہو تو یہ فطرت کے خلاف نہیں ہے۔ پس حضرت ابوبکرؓ کے ذہن میں غالباً ایسی کوئی باتیں ہوں گی اور آنحضرت ﷺ کی موجودگی میں حضرت عائشہؓ کو مخاطب کر کے یہ کہنا صاف بتا رہا ہے کہ آپ نے یہ اندازہ لگایا کہ آنحضرت ﷺ طبیعت کے لحاظ سے بہت شرمیلے ہیں اور کسی کی دل شکنی کے ہر موقعہ پر احتراز فرماتے ہیں۔ اس لئے ہو سکتا ہے کہ ناپسند تو کر رہے ہوں اور چونکہ منہ دوسری طرف تھا اس سے شاید یہ اندازہ لگایا ہو کہ ناپسندیدگی کا اظہار ہے اور عائشہؓ کو سمجھ نہیں آئی۔

لیکن اس میں ایک اور پہلو بھی ہے کہ اگر شرعاً ناجائز سمجھتے تو آنحضرت ﷺ کی طبیعت کی حیا کبھی بھی اس بات میں مانع نہیں بنی۔ ایک پسند ناپسند کی بات' ہلکے انداز کا قصور جو لمم سے ملتا جلتا ہو یہ اور بات ہے مگر لمم نہیں لمم سے ملتا جلتا ہو اس کے قریب تر مگر یہ کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے آپ کے گھر میں آپ کی زوجہ مبارکہ شریعت کی خلاف ورزی کر رہی ہوں اور رسول اللہ ﷺ منہ دوسری طرف کر کے لیٹ جائیں یہ ناممکن ہے۔ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جو بھی سمجھا بہرحال اپنی بیٹی کو نصیحت کی کہ ہیں! محمدؐ رسول اللہ کے گھر میں یہ شیطانی آلات بجائے جا رہے ہیں۔ اس پر حضورؐ حضرت ابوبکرؓ کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا ان بچیوں کو کچھ نہ کہو۔ جب حضور کی توجہ ہٹی تو پھر میں نے اشارہ کیا اور وہ چلی گئیں کہ جاؤ اب ٹھیک ہے اور یہ عید کا دن تھا۔

اور عید ہی کے دن کہتی ہیں کہ حبشی نیزوں اور برچھیوں سے کھیل رہے تھے۔ میرے پوچھنے پر یا فرماتی ہیں کہ شاید از خود پوری طرح یاد نہیں کہ میں نے پوچھا تھا۔ تو آپؐ نے فرمایا یا اپنے طور پر خیال آیا اور از خود ہی مجھے فرمایا تو دیکھنا چاہتی ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں۔ اس پر آپؐ نے مجھے اپنی اوٹ میں کھڑا کر لیا۔ میرا رخسار آپؐ کے رخسار پر تھا۔ اب یہ بھی دیکھیں کہ کتنا ایک پاکیزہ نظارہ ہے۔ اور ان بند دماغ والوں کے لئے ایک سبق ہے اس میں کہ بعض تو کوئی لوگوں کے سامنے اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑ لے یا سیر پر جاتے ہوئے یا بعض دفعہ ائیرپورٹ پر یا کسی جگہ تو (احمقوں) کی طبیعتیں بھڑک اٹھتی ہیں کہ دیکھو یہ کیا حرکت ہے۔ آنحضرت ﷺ ایک حبشیوں کا نظارہ دیکھ رہے ہیں' لوگ اور بھی ہیں' اس طرح نظریں پڑتی ہوں گی۔ اگرچہ مسلمانوں کی تو پڑتی ہوں گی تو جھک بھی جاتی ہوں گی مگر آج بھی تو مسلمان ہی ہیں جو اعتراض کرتے ہیں' ان کی نظریں کیوں نہیں جھک جاتیں۔ سوال یہ ہے کہ جو کچھ آنحضرت ﷺ دیکھ رہے تھے حضرت عائشہ صدیقہؓ نے اس طرح دیکھا کہ اوپر سے سر آگے نکالا ہوا اور گال سے گال لگا ہوا تھا۔ کہتی ہیں اس طرح مجھے کھڑا کیا رخسار پر رخسار تھا..... آپ انہیں کہتے تھے اے بنی ارفدہ اپنا کھیل جاری رکھو۔ وہ رکتے رہے تو فرمایا: نہیں جاری رکھو' جاری رکھو۔ یہاں تک کہ جب میں تھک گئی تو آپ نے فرمایا کافی ہے؟ میں نے عرض کی ہاں۔ فرمایا چلی جاؤ۔ تو یہ آپ کے عید منانے کا انداز تھا جو آنحضرت ﷺ نے عید کے بعد وقت گزارا اس کا ایک نظارہ ہے۔

سنن ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ میں ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ مدینہ تشریف لائے تو ان کے دو دن وہ ہر سال منایا کرتے تھے۔ یعنی مدینہ میں حضور اکرم ﷺ تشریف لائے ہیں تو اہل مدینہ کی بھی دو عیدیں ہوا کرتی تھیں۔ گو وہ اسلامی عیدیں نہیں تھیں مگر اور دن تھے سال میں اس میں وہ کھیلتے کودتے اور دل بہلانے کے سامان کیا کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے ان کے بدلہ تمہارے لئے بہترین دن مقرر فرما دیئے ہیں۔ یعنی یوم الاضحیٰ اور یوم الفطر۔ یہی روایت سنن النسائی کی کتاب صلوٰۃ العیدین میں بھی موجود ہے۔

سنن ابن ماجہ کتاب اقامت الصلوٰۃ میں لکھا ہے مغیرہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ ایاز الاشعری عید کے موقع پر الانبار تشریف لے گئے۔ الانبار ایک جگہ کا نام ہے اور فرمایا کہ کیا وجہ ہے کہ آپ لوگ دف کے ساتھ گیت نہیں گاتے جیسے آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں گائے جاتے تھے۔ یعنی حضرت عائشہ صدیقہؓ کی روایت تو یہ ہے کہ گھر میں یہ واقعہ ہوا لیکن اس کی خبر پھیلی ہو گی ضرور اور صحابہ میں بھی یہی رواج ہوا کہ عید کے دن اس زمانہ کی جیسی بھی سادہ پاک میوزک تھی اس کے اوپر وہ دف پہ خواتین گھر میں گاتیں اور خوشیوں کے دن گانوں کے ساتھ منائے جاتے تھے۔ (روزنامہ الفضل 19 دسمبر 2000ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور رحمتوں کا زندہ نمونہ۔ جماعت احمدیہ کی کامیابیوں کا روشن نشان

عالمگیر احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل

احمدیہ ٹیلی ویژن سے استفادہ کر کے برکات حاصل کریں

غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

قسط دوم آخر

عریانی سے پاک

دنیا کا کوئی ٹیلی ویژن عورت کی نمائش کے بغیر جاری رہنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ اور مسلسل زیادہ سے زیادہ عریانی پھیلتی جا رہی ہے۔ اور شریف گھرانوں کے لئے ٹی وی کے آگے بیٹھنا ناممکن ہوتا جا رہا ہے۔ مگر ایم ٹی اے دنیا کا واحد ٹیلی ویژن ہے جس پر احمدی عورتیں اپنے پروگرام پیش کرتی ہیں مگر پردہ کی رعایت کے ساتھ اور حیاء سے جھکی ہوئی نگاہوں کے ساتھ۔ یہ پروگرام نہ صرف عورتوں اور بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ممد ثابت ہو رہے ہیں۔ بلکہ دیکھنے والوں میں بھی حیاء اور شائستگی کو فروغ مل رہا ہے۔ اور معزز گھرانے اطمینان کے ساتھ یہ پروگرام دیکھ سکتے ہیں۔

میک اپ سے پاک

ہر ٹیلی ویژن کا ایک بہت اہم شعبہ میک اپ ہوتا ہے جس میں لوگوں کو سجا سنوار کر حسب ضرورت پیش کیا جاتا ہے اور بیسیوں افراد اس شعبہ میں کام کرتے ہیں۔ اور لاکھوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں۔ اور یہ بھی جھوٹ کی ایک قسم ہے۔ لیکن احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل میک اپ وغیرہ سے کلی طور پر پاک ہے۔ میک اپ صرف عورتوں کا ہی نہیں بلکہ مردوں کا بھی کیا جاتا ہے اور عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے۔ کہ ٹی وی سکرین پر آنے سے پہلے ہر شخص چاہے مرد ہو یا عورت اس کا کچھ نہ کچھ میک اپ لازمی ہے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے ثابت کر دکھایا ہے کہ یہ محض بناوٹ ہے اور تصنع ہے۔ انسان جس طرح ہے اس کو اسی طرح پیش کیا جا سکتا ہے۔

رضاکارانہ خدمات

عالمی ٹی وی کو چلانے کے لئے لاکھوں ڈالرز کی ضرورت ہے اور وسیع اور مستحکم مالی اداروں اور حکومتوں کے تعاون کے بغیر ٹیلی ویژن چند گھنٹوں کے لئے بھی چلانا مشکل ہے۔

مگر یہ ایک واحد عالمی ٹی وی ہے جو سوائے خدا کے اور کسی کے زیر احسان نہیں۔ اس کے تمام اخراجات احمدی چندوں سے پورا کرتے ہیں اور اخراجات کا ایک بہت بڑا حصہ ان دماغی اور عملی خدمات کی شکل میں ہے جو رضاکارانہ طور پر احمدی پیش کرتے ہیں۔

عالمی جلسہ سالانہ

جمعہ کے عالمی اجتماع کی ایک وسیع شکل جلسہ سالانہ کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ جو ربوہ میں منعقد ہوتا تھا اسے صرف ربوہ میں موجود لوگ ہی دیکھ سکتے تھے۔ اس جلسہ سالانہ پر 1984ء سے اب تک پابندی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے متبادل جو نظام عطا فرمایا ہے اس میں کل عالم شریک ہوتا ہے۔

چنانچہ جلسہ سالانہ برطانیہ پہلی مرتبہ سیٹلائٹ کے ذریعہ عالمی طور پر 1992ء میں دکھایا گیا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے تمام خطابات نشر کیے گئے۔

اسی طرح 1996ء سے جلسہ کی پوری کارروائی نشر کی جا رہی ہے۔

اس کے علاوہ جلسہ جرمنی، کینیڈا، امریکہ، ماریشس، بیلجیئم، ہالینڈ اور بہت سی جگہوں سے بھی حضور کے خطبات اور دیگر بہت سے پروگرام براہ راست نشر کیے جاتے ہیں۔ 2000ء میں حضور ایدہ اللہ نے انڈونیشیا کا تاریخی دورہ فرمایا 23 جون 2000ء کو پاکستان کے وقت کے مطابق صبح 10 بجے انڈونیشیا سے حضور ایدہ اللہ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو ایم ٹی اے نے دنیا بھر میں لائیو دکھایا۔ حضرت مسیح موعود کے کسی خلیفہ کا انڈونیشیا کا یہ پہلا دورہ تھا۔ یہ نظارہ بھی ہمیں ایم ٹی اے نے دکھایا۔ جن ملکوں کے جلسوں میں حضور انور خود تشریف نہیں لے جا سکتے بعض اوقات لندن سے ہی ان کے حاضرین سے خطاب فرماتے ہیں اور کل عالم کے احمدی ایم ٹی اے کے ذریعے ان میں شریک ہو جاتے ہیں۔ دسمبر 1992ء میں یہ منفرد واقعہ رونما ہوا کہ قادیان کے لئے لندن میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ اس موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ نے جو ولولہ انگیز خطاب ارشاد فرمایا اس کے ابتدائی جملے یہ تھے۔

"آج جماعت احمدیہ...... عالمگیر ایک ایسے عجیب جلسے میں شریک ہے۔ جس کی کوئی مثال جب سے کائنات بنی ہے۔ اس سے پہلے چاند اور سورج اور آسمان کے سیاروں نے دیکھی نہیں تھی۔ نہ نزدیک کے سیاروں نے ایسا منظر دیکھا نہ دور کے سیاروں نے۔ یہ واقعہ پہلی دفعہ آج ہوا ہے اور آئندہ انشاء اللہ ہوتا چلا جائے گا۔ یہ ایک ایسا عجیب و غریب جلسہ ہے۔ جو لندن میں قادیان کے لئے منعقد ہو رہا ہے۔ اور قادیان کے سامعین اور حاضرین جلسہ بھی اس جلسہ میں اسی طرح شریک ہیں جس طرح مشرق بعید کی مختلف قومیں۔ کل عالم کے تمام انسان آج اس جلسہ میں شرکت کی استطاعت پا چکے ہیں دیکھنے والے جہاں ہونگے احمدی اور ان کے دوست اور ان کے مہمان آج مشرق میں بھی جلسے میں شریک ہیں۔ مغرب میں بھی شریک ہیں۔...... وہ آواز جو آپ اس وقت سن رہے ہیں اس وقت انگلستان میں دس بج کر آٹھ منٹ ہیں وہ ہر لحہ دنیا کے گرد برابر اس وقت گونج رہی ہے کہیں دن کے وقت کہیں رات کے وقت کہیں شام کے جھٹپٹے کے وقت کہیں شفق کے ساتھ غرضیکہ یہ آواز اس عالمی شکل میں اس صورت کے ساتھ ہو جو حضرت مسیح موعود (-) کے نمائندے کی ہے۔ کل عالم میں پھیلتی جا رہی ہے۔ چوبیس گھنٹے کے لحات آج ان چند لحات میں سکڑ کر اکٹھے ہو گئے ہیں۔ یہ طلسماتی لحات سے زیادہ حسین حقیقت کے لحات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو آسمان پر منصوبے بنائے آج وہ زمین پر حقیقت بن کر ہمارے سامنے اتر رہے ہیں۔" (روزنامہ الفضل ربوہ 11 جنوری 1993ء)

اس کے بعد ہر سال قادیان کے لئے لندن میں جلسہ منعقد ہوتا ہے۔ اور یہ حقیقت سال کے دوران متعدد دفعہ جلوہ گر ہوتی ہے کبھی کسی ملک کے جلسہ سے خطاب ہو رہا ہے۔ کبھی کسی ملک کی مجلس شوریٰ کو ہدایات دی جا رہی ہیں کبھی کسی ملک کی تنظیموں کے اجتماع کی رونق بڑھائی جا رہی ہے۔ کہیں تربیتی کلاس کے شرکاء کو نصائح سے نوازا جا رہا ہے۔ الغرض ایم ٹی اے نے جماعت احمدیہ کو ایسی زندگی عطا کی ہے کہ امام وقت ہر ملک میں نہ ہوتے ہوئے بھی وہاں موجود ہوتا ہے۔

عالمی سجدہ تشکر

1996ء سے یہ طریق اختیار کیا گیا ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہونے والی عالمی بیعت کے بعد سجدہ تشکر حضور انور کی اقتداء میں ادا کیا جاتا ہے اور تمام عالم کے احمدی اس سجدہ میں شریک ہوتے ہیں۔

عالمی دعائیں

جماعتی تقاریب کے موقع پر حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جو دعائیں کرواتے ہیں اس میں بھی پوری دنیا کے احمدی شریک ہوتے ہیں اور یہ دعا زمان و مکان کے ہر ذرہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ زمین کے ہر خطہ سے ایک ہی وقت میں امام وقت کی اقتداء میں اٹھنے والی دعائیں حیرت انگیز انقلاب برپا کر رہی ہیں۔

عالمی مجالس عرفان

ایم ٹی اے نے خلیفہ وقت کی مجالس علم و عرفان کو بھی عام اور عالمگیر کر دیا ہے۔ وہ بابرکت مجالس جن میں شرکت کے لئے سینکڑوں میل کا سفر کر کے لوگ حاضر ہوتے تھے۔ وہ اب چند قدموں کے فاصلہ پر ہیں۔ جلسہ ہائے سالانہ، اجتماعات اور دیگر مواقع پر حضور انور کی عالمی مجالس سوال و جواب کئی زبانوں میں نشر ہو کر تشنگان معرفت کی پیاس بجھاتی ہیں۔ ساتھ ساتھ کل عالم سے موصول ہونے والی فیکسز کے ذریعہ موصول ہونے والے سوال اس کی عالمی حیثیت میں اور اضافہ کر دیتے ہیں۔ اس وقت خدا

کے فضل سے حضور جن مجالس عرفان میں شرکت فرماتے ہیں ان میں عالمی مجالس سوال وجواب
ینگ لجنہ سے ملاقات وسوال وجواب.
جرمن خواتین سے مجالس سوال وجواب اطفال سے مجالس سوال وجواب ہیں۔

عالمی دعائے مغفرت

امام وقت کی دعا جو مرحومین اور ان کے ورثاء کے لئے تسکین قلب کا حکم رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو تسکین کا یہ ذریعہ بھی حاصل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے بیسیوں بلکہ سینکڑوں جنازے پڑھائے لیکن بعض ایسے خوش قسمت اور خدمت گزار بھی تھے۔ جن کی نماز جنازہ کی تقریب کو ایم ٹی اے نے نشر کیا اور کل عالم کے احمدی دعاؤں کے ساتھ اس میں شریک ہوئے ان میں سے ایک خوش قسمت وجود محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب بھی تھے۔ ان کا جنازہ 22 نومبر 1996ء کو لندن میں پڑھایا گیا اور کل عالم نے دیکھا اور دعاؤں میں شرکت کی۔

پہلی عالمی بیعت

مذہب کی تاریخ کا یہ بھی ایک نرالا واقعہ ہے کہ دنیا کے مختلف ملکوں میں بیٹھے ہوئے لاکھوں افراد ایک ہاتھ پر بیعت کر رہے ہیں۔ یہ نظارہ بھی احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے ذریعہ ممکن ہوگیا ہے۔

پہلی مرتبہ عالمی بیعت جلسہ سالانہ قادیان 1991ء کے موقع پر ہوئی جس میں بیعت کرنے والے تو لندن میں حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کر رہے تھے مگر تمام دنیا نے اس نظارہ کو دیکھا اس کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"سب سے دلچسپ باتوں میں سے ایک بات جس کی طرف میری خاص توجہ گئی تھی اور جس کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ ساری دنیا کی جماعتیں بھی محسوس کر رہی ہیں وہ ہے عالمی بیعت یہ تاریخ عالم میں پہلا واقعہ ہے کہ کوئی بیعت لی جارہی ہو اور سارے عالم میں بیک وقت اس بیعت کے ساتھ زبانیں بھی متحرک ہوں اور دل بھی دھڑک رہے ہوں اور ایک آواز کے ساتھ اقرار کرنا ایک عجیب کیفیت دل میں پیدا کرتا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے خدا کی تقدیر کا ایک اظہار تھا یہ کوئی اتفاقی واقعہ نہیں ہوا۔

یہ بیان کیا گیا تھا کہ ایک انگریز نواحمدی کے دل میں یہ خیال آیا کہ میں بھی بیعت کرلوں اس موقعہ پر میں سمجھتا ہوں کہ یہ فرشتوں کی تحریک تھی کوئی اتفاقی خیال نہیں تھا۔ ہمارا گزشتہ سال اس بیعت سے سج گیا ہے۔ اس کے سر پر ایک تاج رکھا گیا ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ ساری دنیا کی جماعت تجدید بیعت کے ذریعہ اب وفاؤں اور خدمتوں کے نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔ یہ اس بیعت کی تعبیر ہے اور

آئندہ میں سمجھ رہا ہوں کہ انشاء اللہ بیعتیں اسی طرح ہوا کریں گی کہ ایک جگہ جب بیعت ہو رہی ہوگی کسی جلسے میں تو لاکھوں بیعتیں دنیا میں ساتھ ہو رہی ہوں گی۔ اور جو کروڑ کا تصور میں نے پیش کیا تھا وہ دور کی یا خواب وخیال کی بات نہیں رہی۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کا وقت قریب آرہا ہے۔ کیونکہ جلسوں میں جو شریک ہوتے ہیں خواہ مسلم ہوں یا غیر مسلم ان کے متعلق پہلے دوسرے لکھتے ہیں پھر وہ خود خط لکھنے لگ جاتے ہیں اور آج کل تو تقریباً روز میری ڈاک میں ایسے خط نکلتے ہیں کہ ہمیں ایک احمدی دوست لے آئے تھے ہم مسلمان تھے احمدی نہیں تھے بلکہ بعض دفعہ تو بعض سخت نفرتوں کا شکار تھے اور ایک خطبے میں آکر ہی کایا پلٹ گئی۔ اب ہم نے وہ کچھ دیکھا ہے جو سنی سنائی باتوں کے بالکل برعکس ہے۔ کان اور سنتے تھے آنکھیں اور دیکھتی ہیں اور اب کان بھی اور سننے لگ گئے ہیں"۔

(روزنامہ الفضل ربوہ یکم جنوری 1993ء)

1993ء میں عالمی بیعت کا باقاعدہ مبارک سلسلہ جاری ہوا جو دو لاکھ سے شروع ہو کر 2001ء میں 8 کروڑ تک جا پہنچا ہے۔
اس کی تفصیل یہ ہے۔

1993ء میں دو لاکھ
1994ء میں 4 لاکھ
1995ء میں 8 لاکھ
1996ء میں 16 لاکھ
1997ء میں 30 لاکھ
1998ء میں 50 لاکھ
1999ء میں ایک کروڑ
2000ء میں چار کروڑ
2001ء میں آٹھ کروڑ سے زائد پھل اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی جھولی میں ڈالے

یہ سب نظارے ایم ٹی اے نے پہلے بھی دکھائے اور اب بھی دکھائے گا۔ انشاء اللہ۔

اس عالمی بیعت میں دنیا کے بیسیوں قوموں کے درجنوں زبانیں بولنے والے لوگ بیک وقت حضرت خلیفۃ المسیح کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں۔ یہ ایک مسحور کن نظارہ ہے۔ جس کی روحانی لذت اور تاثیر کو صرف محسوس کیا جا سکتا ہے۔ الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔

سیرت بزرگان

وہ ہستیاں جو اس کائنات کی رونق ہیں۔ صحابہؓ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی غلامی اختیار کرنے والے وہ خوش نصیب جنہوں نے اکناف عالم میں دین کی خدمت کا حق ادا کیا یا قوم اور وطن اور انسانیت کی خاطر غیر معمولی خدمات انجام دیں ان سب کا تذکرہ بھی احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر جاری ہے۔ اور دلوں میں جوش اور ولولے پیدا کرنے کا موجب ہے۔

تبصرہ

لطائف صادق

آپ بیتی حضرت مفتی محمد صادق صاحب

مرتبہ: شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی
ناشر: احمد اکیڈمی۔ حیات مارکیٹ گولبازار ربوہ
صفحات: 142

حضرت مفتی محمد صادق صاحب ایک نابغہ روزگار وجود تھے۔ حضرت مسیح موعود نے آپ کے بارہ میں فرمایا "ہمارے سلسلہ کے ایک برگزیدہ رکن، جوان صالح اور ہر ایک طور سے لائق جن کی خوبیوں کے بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں"۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی ساری زندگی حضرت مسیح موعود کی اس پاکیزہ تحریر کی گواہ ہے۔ آپ کی صحافت، آپ کی دعوت الی اللہ، آپ کے مناظر، آپ کی قوت تقریر وتحریر جماعت کے لئے مثالی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کی قوت مشاہدہ بھی نہایت اعلیٰ درجہ کی تھی۔ معمولی روزمرہ واقعات بھی دلنشیں طور سے بیان کرتے اور ان سے بہت عمدہ اور سبق آموز استدلال کرتے تھے۔ یہ کتاب حضرت مفتی محمد صادق کی آپ بیتی اور جگ بیتی کا ایک حصہ ہے۔

آپ کے حافظہ اور مشاہدہ کی داد دینی پڑتی ہے۔ جو واقعات یا لطائف حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفہ اول، حضرت مصلح موعود سے آپ نے سنے اور پھر طویل زندگی میں جن دلچسپ اور ایمان افروز واقعات وحالات کا آپ نے مشاہدہ کیا ان کو محمد اسماعیل پانی پتی صاحب نے ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ یہ حضرت مفتی صاحب کی تبلیغی سوانح عمری ہے۔

اس قسم کے لطیف واقعات کا ایک مجموعہ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب نے چھوڑا ہے اور ایک یہ مجموعہ ہے اور دونوں بے انتہا لطف ولذت کے حامل ہیں۔ اور خصوصاً علمی ذوق رکھنے والوں اور داعیان الی اللہ کیلئے یہ کتابچہ بہت کارآمد ہتھیار ہے۔

اس کتاب میں درج حضرت مفتی صاحب کے بعض مضامین اور واقعات ایسے ہیں جو آپ نے قیام امریکہ کے دوران لکھے۔ امریکہ کے اخبارات میں شائع ہوئے۔ مراکش کے عربی اخبارات میں اس کا ترجمہ شائع ہوا۔ ترکی کے اخبارات نے ترکی ترجمہ طبع کیا اور اس کی بہت شہرت ہوئی۔

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن 1946ء میں قادیان سے شائع ہوا تھا۔ اب پھر احمد اکیڈمی نے حیات مارکیٹ گولبازار سے شائع کیا ہے۔ کتابت اور طباعت بہت عمدہ ہے۔ بچوں جوانوں بوڑھوں سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ (ف۔س)

کتب حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود کی کتب اس زمانہ کے لئے آب حیات ہیں مگر ان کی اشاعت اور تقسیم پر مختلف ممالک میں پابندیاں لگادی گئیں اور انسان تک ان کا فیض بند کر دیا گیا۔ احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے ذریعے یہ چشمہ پورے زور سے پھوٹ پڑا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود کی کتب کا تعارف. ان کا درس. تراجم اور ان کے مضامین پر مشتمل مذاکرے اور کوئز پروگرام جاری ہیں جو انسانیت کو روحانی طور پر نئی زندگی سے ہمکنار کر رہے ہیں۔

عالمی تمدن

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام چونکہ دنیا کے ہر خطہ سے بن کر آرہے ہیں اس لئے ہر قوم اپنی اپنی تاریخ. ثقافت اور قومی ہیروز کے تذکروں پر مشتمل پروگرام بھجوا رہی ہے۔ جس کے نتیجہ میں ایک نئی دنیا تخلیق ہو رہی ہے۔ نیشنلزم کا محدود تصور مٹ رہا ہے۔ اور عالمی وحدت اس کی جگہ لے رہی ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ ہر ملک کا تمدن اور خوبیاں اجاگر کی جارہی ہیں۔ ان کی موجودہ تعلیمی. اقتصادی. صنعتی صورت حال پر روشنی ڈالی جارہی ہے۔ قابل دید اور تفریحی مقامات کی سیر گھر بیٹھے کی جا سکتی ہے۔ ان کے کھانے. لباس سے واقفیت ہو رہی ہے۔ اور ان سب کے امتزاج سے عالمی دینی طرز فکر نشوونما پا رہا ہے۔

(اس مضمون کی تیاری میں کتاب احمدیت کا فضائی دور ایم ٹی اے کے اثرات وبرکات از عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل سے مدد لی گئی ہے)

جانوروں پر شفقت

حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب چڑیوں وغیرہ کو اپنے ہاتھ سے دانے ڈالتے۔ بلیوں کے لئے قصائی کے ہاں سے باقاعدہ چھیچھڑے آتے ایک دفعہ ان کی کوٹھی میں کتیا نے آکر بچے دیئے تو آپ نے اس کا دودھ مقرر کرایا اور کھانے کی پلیٹوں میں سے بچی ہوئی ہڈیاں وغیرہ اس کو بھجوانے کا التزام کرتے تھے۔

(رفقائے احمد جلد 12 ص 191)

مرتبہ: ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

دعائے رمضان

جناب ارشاد احمد عارف نے اپنے کالم میں دعا کے عنوان سے ایک صاحب کی مرسلہ طویل دعائے رمضان شائع کی ہے اس کا ایک حصہ درج ذیل ہے:۔

یا اللہ ناراض نہ ہو، کیا ہوا جو کبھی کبھار تیرے بندوں سے مانگ لیا۔ہمیں تو تجھ سے ہی مانگتے تھے، ویسے جن سے مانگا ہے وہ بھی تیرے بندے ہیں۔اے اللہ بش کے دل میں نرمی ڈال دے، ہماری محبت پیدا کر دے، وہ بھیجے کے بجائے جیب سے سوچے، پاؤل کی جگہ ڈالر کو بھیجے اسے توفیق دے کہ ہمیں کیش دے، چیک دے، نوٹوں کی برسات کردے، ہم تیرے شکر گزار بندوں میں شامل ہونا چاہتے ہیں، ہمیں شکر گزار کردے، تیری رحمتوں کے بوجھ سے جھک جانا چاہتے ہیں، ہم پر نوٹوں کا بوجھ ڈال دے اور کاندھوں کی فکر نہ کر، اتنا بوجھ تو اٹھا ہی لیں گے۔

اے اللہ ہم تجھے یاد رکھیں گے، تیرا حکم مانیں گے، ڈالروں کی زکوٰۃ دیں گے مگر اللہ یہ ڈھائی فیصد تھوڑا زیادہ ہے اسے کچھ کم کردے، دیکھ ناراض نہ ہو ایک فیصد کردے ہماری تسلی ہو جائے گی۔یہ ہم افغانوں پر خرچ کریں گے، انہیں خیمے دیں گے، پلاسٹک کی بالٹی دیں گے، پرانے جوتے دیں گے، وہ اچھے ہوتے ہیں، کھلے ہوتے ہیں، پاؤں کو کاٹتے نہیں۔اے اللہ ان کے یتیموں کو چندہ دیں گے، بیواؤں کو راشن دیں گے، بوڑھوں کو عینک بنوا دیں گے۔لڑکیوں کو سلائی مشین دیں گے، ان کا خیال رکھیں گے۔تو بے فکر رہ ہم ہیں نا ان کے، ہم نہیں کریں گے تو کون کرے گا؟ اسلامی بھائی ہیں، ہمسائے ہیں، ان کا بڑا حق ہے ہم پر، تو فکر نہ کر، یہ سائیڈ ہم سنبھال لیں گے۔دنیا بھر سے امداد لیں گے اور مل جل کے کھائیں گے۔بس تو یہ ڈالر والا کام کر دے اور فوری کردے۔ہم انتظار کریں گے۔

(نوائے وقت 29 نومبر 2001ء)

رمضان میں ٹیلی ویژن

معروف عالم دین ڈاکٹر غلام مرتضٰی ملک کی تقریر سے اقتباس:۔

ڈاکٹر غلام مرتضٰی ملک نے کہا کہ رمضان میں ٹیلی ویژن نہیں دیکھنا چاہئے، اس سے نظر کی پاکیزگی متاثر ہوتی ہے۔ دل چاہتا ہے طالبان کی طرح ٹی وی اٹھا کر باہر پھینک دوں یا ٹی وی کی بلڈنگ میں بیٹھے لوگوں کو پانچویں منزل سے اٹھا کر باہر پھینک دیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ رویت ہلال کمیٹی کی غلطی سے بچنے کے لئے ہمیں 27 رمضان کے علاوہ 26 اور 28 رمضان کو بھی عبادت کرنی چاہئے۔

بیوی کے ساتھ تراویح نہیں پڑھ سکتے۔تصویریں بنانے اور ویڈیو کیمرے سے فلمیں بنانا جائز ہے۔اب بیت اللہ اور مسجد نبویؐ میں بھی کیمرے لگ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضور نبی کریمؐ نے تین دن کے بعد تراویح نہ پڑھائی۔ وہ اس لئے پڑھانے نہ آئے کہ تراویح فرض نہ ہو جائے۔تراویح کو سنت کے درج کے درجے میں رہنے دیا تراویح کو حضرت عمر فاروقؓ کے دور میں آرگنائز کیا گیا۔

(روزنامہ نوائے وقت 8 دسمبر 2000ء)

دہشت گردی اور جہاد

پروفیسر ڈاکٹر محمد عالمگیر خان لکھتے ہیں:

اس وقت مسلمان لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں اس کرہ ارض کے گوشے گوشے میں موجود ہیں۔ہر ملک خصوصاً امریکہ انگلینڈ میں ان کی آبادی بڑھ رہی ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہر جگہ ان پر ظلم و استبداد کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہم میں سے 99.9 فیصد صرف نام کے مسلمان ہیں۔اسی لئے دنیا میں کسی جگہ بھی اسلام اصلی اور عملی طور پر رائج نہیں ہے۔اسلام سلامتی اور آشتی کا مذہب ہے۔اس ناطے فرمان ایزدی ہے کہ ایک معصوم آدمی کی موت تمام انسانیت کی موت ہے۔ بدیں وجہ اسلام میں دہشت گردی ایک جرم کبیرہ ہے۔ مسلمان کی سرشت میں رواداری، بردباری اور رحیمانہ روی کوٹ کوٹ کر بھری ہونی چاہئے اسے جوش سے زیادہ ہوش سے کام لینا چاہئے۔لیکن اس کے خمیر میں قہاری وغفاری وقدوسی وجبروت کے عناصر محلول ہوتے ہیں۔اصل مومن وہ ہے جو معاشرے میں ابریشم کی طرح نرم وملائم رہے

لیکن اگر حق وباطل میں ٹھن جائے تو وہ فولاد بن کر حق کا ساتھ دے..........

یاد رہے کہ جہاد ہمیشہ اللہ کے لئے ہوتا ہے اس میں ذاتی یا قومی انتقام کا کوئی عنصر نہیں ہوتا۔حضرت علیؓ ایک کافر مجرم کو سزا دینے کے لئے اس کی چھاتی پر سوار ہو کر اسے قتل کرنے والے تھے جب کہ مجرم نے ان کے منہ پر لعاب دہن پھینک دیا۔حضرت علیؓ نے فوراً اپنی تلوار نیام میں ڈال لی اور کہا کہ اب میں تمہیں قتل نہیں کروں گا کیونکہ اب میرے دل میں ذاتی انتقام کا جذبہ بھی آ گیا ہے۔

اس مضمون کا مقصد یہ بیان کرنا ہے کہ اسلام ہرگز ہرگز دہشت گردی کی کسی صورت وشکل کی حمایت نہیں کرتا لیکن دشمنان اسلام کی چالوں سے اچھی طرح آگہی انتہائی ضروری ہے۔دراصل میثاق مدینہ ہمارے لئے اسلامی ریاست کا دینی ودنیاوی ماڈل ہے جس میں نہ صرف مسلمان تھے بلکہ کفار اور یہودی بھی تھے۔ریاستی معاملات کے شانہ بشانہ مسلمانوں کی انفرادی واجتماعی تعلیم وتربیت بھی اشد ضروری ہے۔

اسلام نے ہم پر اور بہت سے فرائض عائد کئے ہوئے ہیں۔ان میں سے ایک اہم فرض یہ ہے کہ ہر مسلمان کو سونے سے پہلے یہ یقین دہانی کر لینی چاہئے کہ اس کے اردگرد کم از کم 8 گھروں میں کوئی انسان بھوکا نہ سویا ہو۔اس میں مذہب اور قوم کی کوئی پابندی نہیں ہے۔آیئے ہم اللہ کے احکامات اور نبی ﷺ کے اسوہ کی روشنی میں سچے مسلمان بن کر دکھائیں۔

(روزنامہ نوائے وقت 22۔اکتوبر 2001ء)

الزامات

افضال احمد شاہد لکھتے ہیں:۔

تنزانیہ کے شرف الدین خلیفہ کے بارے میں پہلے روز ہی سے جو بیانات اور خیالات خاص طور پر مذہبی حلقوں کی جانب سے آئے. ان میں شرف الدین خلیفہ کو یہودی اور قادیانی سازش قرار دینے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا گیا۔حالانکہ جن لوگوں نے شرف الدین خلیفہ کی ویڈیو فلم دیکھی ہے. ابھی تک ان میں سے کسی نے بھی اس بات سے انکار نہیں کیا کہ جس سٹیڈیم کی جانب شرف الدین خلیفہ کی گاڑی جارہی تھی. وہ واقعی لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ راستے کے دونوں جانب لوگ اللہ اکبر کے نعروں کے ساتھ اس معجزاتی بچے کا استقبال کر رہے تھے۔ سٹیڈیم میں انہیں لاکھوں لوگوں کے سامنے اس بچے نے ایک عیسائی جوڑے کو کلمہ پڑھایا اور ان کے نام یوسف اور میمونہ رکھے۔ پھر اس نے حاضرین کو اللہ کی راہ پر چلنے اور اس کی مخلوق کے ساتھ محبت کرنے کی تلقین کی اور پھر ایسے والہانہ انداز میں خدا کے حضور اجتماعی دعا کی کہ بہت سی آنکھیں اشکبار ہو گئیں۔ یہ سب کئی روز سے کیبل والے اپنے اپنے نیٹ ورک پر چلا رہے ہیں۔

اس "معجزے یا ڈرامے" کی لاکھوں کیسٹس اب تک فروخت ہو چکی ہیں. مگر اپنے اپنے حجروں میں بیٹھے لوگ چونکہ علمی. فکری. دینی اور عملی طور پر اس کی کوئی تاویل پیش کرنے یا اس کی حمایت یا مخالفت میں کوئی ٹھوس دلیل لانے سے قاصر ہیں. اس لئے انہوں نے دو لفظوں میں یہ کہہ کر جان چھڑالی ہے کہ یہ قادیانی فتنہ ہے اور اسلام کو بدنام کرنے کی سازش ہے۔ حالانکہ اس ویڈیو کو بار بار دیکھنے کے بعد بھی ابھی تک کسی کو اس میں خلاف اسلام کوئی بات یا خاک بدہن اسلام کی تذلیل کا کوئی پہلو دکھائی نہیں دیا۔بلکہ اگر اسے اس خدا کا ایک اور معجزہ تسلیم کر لیا جائے. جو کنکریوں کو نطق عطا کرنے پر قادر ہے. تو اس سے اسلام کی عظمت میں اضافہ ہی ہوگا۔

اس ضمن میں یہ بات بھی خاص طور پر دھیان میں رکھنے کی ہے کہ ایسے کسی معجزے پر اندھا دھند ایمان لے آنا بھی عقلمندی نہیں ہے. مگر کیا ہی اچھا ہوتا کہ اسے محض قادیانی فتنہ قرار دے کر اپنا پہلو بچانے والے اللہ کے کلام اور اس کی قدرت کے نظام کی سچائی کی روشنی میں اس کی حقیقت آشکار کرنے کی کوشش کرتے۔انہوں نے قادیانیوں کو کافر قرار دے کر بلاشبہ اسلام کی بہت بڑی خدمت تو کر ڈالی. مگر اس فالو اپ کو بالکل فراموش کر بیٹھے جو ان کی مجرمانہ دینی غفلت کے زمرے میں آتا ہے اور جس کی وجہ سے آج قادیانی خاص طور پر افریقہ میں اس قدر چھا چکے ہیں کہ زیادہ تر مسلم افریقی ریاستوں کے بادشاہ اور سربراہ قادیانی ہیں۔

ہماری تاریخ کا دور جدید کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ نہ ہی دین کے خدمت گزاروں نے ایک دوسرے کی لگائی ہوئی آگ کو بجھانے کی دل سے کوئی کوشش کی اور نہ ہی وہ اس خونریزی کو روک سکے. جو مذہب کے نام پر ایک طویل عرصے سے وطن عزیز کی گلیوں اور بازاروں کو سرخ کر رہی ہے اور عالمی سطح پر اس حد تک ہماری بدنامی کا باعث بن چکی ہے کہ اب سارا عالم ایک تماشبین ہے اور ہم محض ایک تماشا۔

(روزنامہ خبریں 11 جون 2001ء)

پتے کی باتیں

الطاف حسن قریشی لکھتے ہیں:

مسلم امہ کے زوال کے یوں تو کئی اسباب ہیں، مگر اسے سب سے زیادہ نقصان فرقہ پرستی اور تفرقے بازی سے پہنچا ہے۔اسلام جس نے دنیا کے انتہائی اہم خطے کو اپنے دامن رحمت میں سمیٹ لیا تھا اور تہذیبوں اور معاشروں کو یک جان کر دیا تھا۔اس میں فطری اختلافات کیلئے بڑی گنجائش موجود تھی۔ رنگ، نسل اور زبان کے امتیازات ایک عالمگیر تہذیب میں اس طرح ڈھل گئے تھے کہ اسلامی اخوت کا ایک حسین مرقع نظر آتے تھے۔ جب تک اسلام کے بنیادی تصورات مسلمانوں کے پیش نگاہ رہے تو فکر ونظر کے تنوع کے باوجود ایک گونہ اعتدال اور توازن قائم رہا۔ علماء کے اختلافات مباحث کے باوجود مسلم معاشرے نے زبردست قوت برداشت کا مظاہرہ کیا اور جب فکر وعمل کا سوال آیا تو چھوٹی چھوٹی باتوں پر خون جوش مارنے لگا اور مسلمانوں کے ہاتھوں مسلمان کا قتل حرام ہے اور ایک انسان کی ناحق موت پوری انسانیت کی موت کے مترادف ہے۔

(روزنامہ جنگ 11 مارچ 2001ء)

شمع حیات میری ناصرہ

انیس احمد خان خلف سعید احمد خان صاحب آف مالیر کوٹلہ

29 مئی 2001ء کا صبر آزما دن تھا جس دن میرا پیارا عظیم بھائی شہزادا اپنے حقوق کے دفاع میں خدا کو پیارا ہوا اور پھر 18 نومبر 2001ء کی صبح جس روز میری آرزوؤں کی مرکز ناصرہ خانم اللہ تعالیٰ کے حضور طلب کر لی گئی۔ ان دونوں صدمات نے میری زندگی کا انداز اور رخ بدل کر رکھ دیا۔ ہم دونوں کا تعلق خاندان مالیر کوٹلہ سے ہے اور میرے دادا جان کرنل اوصاف علی خان مرحوم نواب محمد علی خان کے برادر نسبتی اور خالہ زاد اسی طرح نواب عبداللہ خاں اور بیگم حضرت میرزا شریف احمد صاحب میرے دادا جان کے حقیقی بھانجے اور بھانجی ہیں اور آخر میں میری چھوٹی پیاری بہن قیصرہ کی شادی حضرت مصلح موعود کے ارشاد اور خواہش کی تعمیل میں صاحبزادہ میرزا اظہر احمد صاحب سے قرار پائی۔ دوسری جانب ایک اور اہم تعلق یہ ہے کہ میری والدہ حمیدہ بیگم حضرت محمد خان صاحب آف کپورتھلہ رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں میری رشتہ کی جدوجہد کا آغاز 1947ء سے شروع ہوا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے باوجود میری کمزوریوں اور بے سروسامانی کے یکم نومبر 1950ء کو حضرت مصلح موعود کے بابرکت وجود کی شرکت سے پایہ تکمیل کو پہنچی اور حضور کی شرکت اور دعاؤں کے ثمرات کو 50 سال مشاہدہ کیا۔ ناصرہ خانم نے یہ طویل سفر باکمال وفا ذہنی شعور اور وضع داری سے گزارا نہایت پرکشش صورت وسیرت اور حسن اخلاق کی خوبیوں سے آراستہ تھیں۔ خدا تعالیٰ شاہد ہے کہ میں اکثر ان کے مقابلہ میں نالائق اور کمزور انسان دکھائی دیتا تھا اور یقیناً حضرت مسیح موعود کے الہام کہ محمد خان کی اولاد سے نرم سلوک کیا جاوے اس رشتہ کو اس عظیم وعدہ کا ایک زندہ نشان تصور کرتا تھا وہ ایک قابل فخر زندگی کی ساتھی اور عظیم ماں کے روپ میں ظاہر ہوئیں حسن اخلاق سے مزین خلافت کی شیدائی اور جماعتی امور سے از حد لگن، سچائی بردباری اور انکساری ان کے مزاج کے اہم پہلو تھے۔ میری کمزوریوں اور کوتاہیوں کو نظر انداز کیا اور میرے بہن بھائی اور والدہ سے تعلق از حد احترام اور انسیت سے نبھایا۔ دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہوئیں ایک اور بیٹی یوم پیدائش سے اپنی تحویل میں لے لی تھی جو بھانجی تھی اسے نہایت اعلیٰ تربیت سے آراستہ کیا کینیڈا کے دس سالہ قیام کے دوران سینکڑوں خواتین کو اپنے اعلیٰ اخلاق سے گرویدہ کیا اور آخر الٰہی تقدیر اور رضاء کی تکمیل میں میری ناصرہ 18 نومبر 2001ء بوقت سوا آٹھ بجے صبح مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئیں۔

حضور انور کی خصوصی دلجوئی اور محبت نے بہت حوصلہ دیا یقیناً وہ ایک پاک وجود تھیں اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے بچوں کو اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کا عزم اور حوصلہ عطا فرمائے اور اپنے خاص فضل سے ان کی مغفرت کا سامان کرے آمین۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33725 میں صوبیدار میجر ریٹائرڈ سعید احمد ولد چوہدری احمد دین قوم جٹ سندھو پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CB-47 گلشن کالونی شہر و ضلع واہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 13 کنال 16 مرلہ واقع موضع گولیکی ضلع گجرات مالیتی 329250/- روپے۔ 2۔ رہائشی مکان نمبر CB-47 گلشن کالونی واہ کینٹ مالیتی 4,00,000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2850+2000/ روپے ماہوار بصورت پنشن وجیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ.......روپے سالانہ آمدنہ جائیداد بالا سے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صوبیدار میجر ریٹائرڈ سعید احمد CB-47 گلشن کالونی واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد B-13 لالہ رخ واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم مکان نمبر B-87 لالہ رخ واہ کینٹ

مسل نمبر 33726 میں حمیدہ بیگم زوجہ مکرم عبدالاحد چوہدری قوم۔ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع Puniout ضلع برہمن بڑھیا بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات وزنی بیس تولہ مالیتی TK 100000/-۔ 2۔ حق مہر TK 10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 4700/- ٹکہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 1-7-2001 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حمیدہ بیگم ساکن موضع Puniout ضلع برہمن بڑھیا بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالعلی ساکن Mouril ضلع برہمن بڑھیا بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Khadar Syed Ahmad ساکن Mouril ضلع برہمن بڑھیا بنگلہ دیش

مسل نمبر 33727 میں صفیہ بیگم بیوہ سید عبدالقیوم صاحب قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1962ء ساکن Mourail ضلع برہمن بڑھیا بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 2 تولہ مالیتی TK 12000/-۔ 2۔ حق مہر TK 2500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 920/- ٹکہ ماہوار بصورت فیملی پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 1-7-2001 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صفیہ بیگم موضع Mourail ضلع برہمن بڑھیا بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 Khadar Yed Abdul ساکن موضع Murail ضلع برہمن بڑھیا بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالعلی ساکن Mouril ضلع برہمن بڑھیا بنگلہ دیش

مسل نمبر 33728 میں عبدالرحمٰن Ranu ولد مکرم زاہد الرحمٰن پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-1997 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی زمین برائے مکان برقبہ 10-6 ڈیسمل واقع احمد نگر ضلع ڈھاکہ بنگلہ دیش مالیتی TK 10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 2180/- ٹکہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 1-10-1997 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمٰن Ranu ساکن احمد نگر ضلع ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 اے۔ کے رضا الکریم محمد پورہ ڈھاکہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز صدیق ولد مکرم صاحب علی صاحب 4۔ بخش باز روڈ ڈھاکہ بنگلہ دیش

مسل نمبر 33729 میں محمودہ اختر (رانی) زوجہ مکرم محمد زاہد الرحمٰن پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین واقع Satarkul برقبہ چار ڈیسمل مالیتی 10000/- ٹکہ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم 2500/- ٹکہ۔ 3۔ زیورات طلائی مالیتی 24000/- ٹکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 6700/- ٹکہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ محمودہ اختر (رانی) ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 اے کے رضاء الکریم محمد پورہ ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد شہاب الدین محمد پورہ ڈھاکہ بنگلہ دیش

اطلاعات و اعلانات

دعائے نعم البدل

عزیز ثمر احمد ابن مکرم احمد مصطفیٰ صاحب محلہ نصرت آباد ربوہ مورخہ 20-11-2001 کو پیدا ہوا اور پیدائش کے دوسرے دن ہی وفات پا گیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نعم البدل سے نوازے اور ان کی والدہ محترمہ کو صحت یابی سے نوازے (آمین)۔

اعلان داخلہ

قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے مندرجہ ذیل ماسٹر پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) انتھرالوجی (ii) کیمسٹری (iii) ارتھ سائنس (iv) ہسٹری (v) پاکستان سٹڈی (vi) فزیالوجی (vii) بیالوجی (viii) کمپیوٹر سائنس (ix) اکنامکس (x) انٹرنیشنل ریلیشن (xi) فزکس (xii) پبلک ایڈمنسٹریشن (xiii) بزنس ایڈمنسٹریشن (xiv) ڈیفنس اینڈ سٹریٹیجک سٹڈی (xv) الیکٹرونکس (xvi) میتھمیٹکس (xvii) پولیٹیکل سٹڈی (xviii) سٹیٹسٹکس داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2-1-02 ہے۔

سنٹر آف ایکسیلنس ان واٹر ریسورس انجینئرنگ U.E.T لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں ایم ایس سی/ایم فل پی ایچ ڈی میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔ (i) انجینئرنگ ہائیڈرالوجی (ii) واٹر ریسورس انجینئرنگ (iii) واٹر ریسورس مینجمنٹ (iv) ہائیڈرو پاور انجینئرنگ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10-01-02 ہے

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ نے ایگزیکٹو ایم بی اے پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24-12-01 ہے۔

بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد/کراچی کیمپس نے مندرجہ ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

BBA(Hons)`MBA`BSE`MCS-

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4-1-02 مزید معلومات کے لئے ڈان 9-12-01

نیشنل کالج آف آرٹس (NCA) لاہور نے ماسٹر ان ملٹی میڈیا آرٹس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12-01-02

شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیرپور نے مندرجہ ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم اے انٹرنیشنل ریلیشن (ii) ایم اے اکنامکس (iii) انگلش (iv) سندھی (v) اردو (vi) بی کام (vii) ایم کام (viii) ایم ایس سی کیمسٹری (ix) ایم ایس سی باٹنی (x) ایم ایس سی شماریات (xi) ایم ایس سی آرکیالوجی (xii) ایم ایس سی ریاضی۔ ایم ایس سی فزکس۔ بی ایس سی آنرز' کیمسٹری' باٹنی' شماریات' آرکیالوجی' ریاضی' مائیکرو بیالوجی۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12-1-02 ہے مزید معلومات کے لئے ڈان 9-12-01

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد رفیع احمد بٹ صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرم بشارت احمد صاحب بٹ ابن مکرم و محترم عبدالرحمٰن صاحب بٹ آف شادیوال ضلع گجرات مقیم جرمنی بعارضہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے ہیں۔ موصوف مخلص اور فدائی احمدی نوجوان تھے ان کے سوگواروں میں ان کے والد صاحب اور بہن بھائیوں کے علاوہ ان کی اہلیہ اور تین کم سن بچے ہیں جو کہ جرمنی میں مقیم ہیں۔ آپ خاکسار کے کزن تھے۔ ان کی نعش پاکستان لانے کے لئے کارروائی ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے مکرم برادرم بشارت احمد صاحب بٹ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن الفضل جوڑوں کے درد کی وجہ سے علیل رہتے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

اعلانات کے سلسلہ میں گزارش

احباب کرام سے گزارش ہے کہ الفضل میں اعلانات کی اشاعت کے لئے درج ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

1- اعلان نکاح کے ہمراہ نکاح فارم کی فوٹو کاپی بھجوائیں۔

2- ولادت وفات' بیماری و تقریب شادی کے اعلان پر صدر جماعت/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

3- نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء رزلٹ کارڈ (یا کوئی اور ثبوت مثلاً دستخط پرنسپل) کی کاپی مع تصدیق صدر جماعت یا امیر صاحب بھجوایا کریں۔

(ایڈیٹر الفضل)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکی فوج نے قندھار کی ناکہ بندی کر دی

ہیلی کاپٹروں اور بکتر بند گاڑیوں پر سوار امریکی فوجیوں نے اسامہ بن لادن کی تنظیم القاعدہ اور دیگر افراد کا ممکنہ فرار روکنے کے لئے قندھار کی ناکہ بندی کر دی ہے۔ اگرچہ طالبان کا آخری گڑھ قندھار جو اسامہ بن لادن کو تحفظ فراہم کرتا رہا ہے۔ اتحادی فوجوں کے حوالے ہو گیا تھا تاہم باور کیا جاتا ہے کہ القاعدہ کے بہت سے مجاہدین اس علاقہ میں موجود ہیں۔ ایک درجن کے قریب ہیلی کاپٹروں نے قندھار کے قریب امریکی فوجیوں کے لئے خوراک' پانی اور ہتھیار گرائے۔

آپریشن لمبے عرصے تک جاری رہ سکتا ہے

ایک اعلیٰ امریکی افسر نے بتایا ہے کہ افغانستان میں مزید فوجیں بھیجی جا سکتی ہیں اور اگرچہ طالبان حکومت ختم ہو گئی ہے لیکن اس کے باوجود آپریشن کافی عرصہ جاری رہ سکتا ہے۔ امریکی نائب وزیر خارجہ پال وولف نے کہا کہ امریکی عوام کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ابھی مستقبل میں ہمیں بہت کچھ کرنا ہے کیونکہ ہمارے دشمنوں کو ابھی پوری طرح شکست نہیں ہوئی۔

مذاکرات کی بھارتی پیشکش پر غور کریں گے

حریت کانفرنس نے کہا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر پر مذاکرات کی بھارتی پیشکش پر غور کریں گے حریت کانفرنس کے چیئرمین عبدالغنی بھٹ نے کہا ہے کہ ہم نے کے سی پنت کی قیادت میں بھارتی حکومت کے قائم کردہ مذاکراتی گروپ کے بارے میں صرف اخبارات میں پڑھا ہے اگر ہمیں بھارت نے اس کے متعلق باقاعدہ کہا تو حریت کی ایگزیکٹو کونسل میں اس پر فیصلہ کیا جائے گا۔

جائزہ ٹیم کابل پہنچ گئی

اتحادی فورسز کے ترجمان نے بریفنگ کے دوران بتایا کہ 22 دسمبر تک افغانستان میں عبوری حکومت ضرور قائم ہو جائے گی اس راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اقوام متحدہ کی ایک ٹیم صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے کابل پہنچ گئی ہے۔ ترجمان نے ایک سوال پر کہا کہ ہمارے خیال میں اسامہ بن لادن اور ملا عمر دونوں افغانستان میں ہی ہیں۔ ایسا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ وہ افغانستان سے چلے گئے ہیں۔ ترجمان نے کہا دونوں کی گرفتاری تک فوجی آپریشن جاری رہے گا۔ ترجمان نے کہا کہ طالبان لیڈروں کی مستقبل کی حکومت میں کوئی جگہ نہیں۔

امریکی فوج افغانستان میں طویل قیام کرے گی

امریکہ کے نائب صدر ڈک چینی نے کہا ہے کہ افغان عبوری حکومت کی مدد کے لئے امریکی فوجیں اپنا قیام افغانستان میں طویل کر دیں گی۔ انہوں نے کہا کہ جلال آباد سے ملنے والی وڈیو ٹیپ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسامہ بن لادن کو 11 ستمبر کے واقعہ کا پہلے سے بخوبی علم تھا۔ بی بی سی کے مطابق امریکی نہ صرف اسامہ کے گرد فوجی اور قانونی گھیرا تنگ کر رہے ہیں۔ امریکی نائب صدر نے کہا کہ اسامہ بن لادن اور ملا عمر پر امریکہ میں ہی مقدمے چلائے جائیں گے۔ نامہ نگار کے بقول اسامہ اور ملا عمر سے نمٹنے کے لئے امریکی انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیدار مختلف قسم کی رائے کا اظہار کر رہے ہیں۔ ڈک چینی نے کہا کہ اگر دونوں میں سے کوئی بھی پکڑا جائے تو اسے امریکہ کے حوالے کیا جائے۔ تاکہ وہ انصاف کا سامنا کرے۔

کابل میں امن فوج گشت نہیں کرے گی

اقوام متحدہ کی حمایت یافتہ امن فوج کو تعیناتی کے بعد افغان دارالحکومت کابل میں گشت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزارت دفاع کے اعلیٰ ترجمان محمد حابیل نے کہا کہ بین الاقوامی امن فوج کے دستے صرف ان مقامات پر گشت کر سکیں گے۔ جہاں نئی حکومت کا اجلاس ہوگا۔ اور طے شدہ امر ہے کہ کابل کی حفاظت ہماری اپنی فوج کرے گی۔

تورا بورا پہاڑوں پر دن رات امریکی حملے

تورا بورا کے پہاڑوں اور غاروں پر امریکہ نے اپنے حملے دن رات جاری رکھے ہیں۔ جہاں خیال ہے کہ اسامہ بن لادن اور ان کے ساتھیوں نے پناہ لے رکھی ہے۔ بی بی سی کے مطابق امریکی طیاروں نے ایک ٹھکانے پر زبردست بمباری کی جہاں امریکہ کے مطابق القاعدہ کے تقریباً 1000 جنگجو موجود ہیں۔ تجزیہ نگار کے مطابق امریکہ کو یقین دلایا گیا ہے کہ اسامہ بن لادن تورا بورا کی پہاڑیوں میں موجود ہیں۔

موجودہ مذاکرات میں اختلافات دور کرنے میں مدد ملے گی

امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ اگرچہ امریکی ڈیفنس میزائل پروگرام کے بارے میں روس اور امریکہ کے درمیان اختلافات ہیں لیکن ان کے موجودہ مذاکرات کے دوران اختلافات دور کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔ روسی صدر پوٹن سے ملاقات سے قبل اخباری نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 192ء کے تخفیف اسلحہ اور اینٹی بیلسٹک میزائل سمجھوتے کے بارے میں دونوں ممالک کے درمیان اختلافات پائے جاتے ہیں اور ابھی تک امریکہ نے ان اختلافات کو دور کرنے میں کامیابی حاصل نہیں کی۔

اسرائیلی ہیلی کاپٹروں کی الخلیل پر بمباری

اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے فلسطینی شہر الخلیل پر راکٹ برسائے۔ غزہ اور مغربی کنارے پر ٹینکوں اور بلڈوزروں سے چڑھائی کی۔ ان حملوں میں 6 فلسطینی ہلاک ہو گئے الخلیل پر 4 ہیلی کاپٹروں سے بمباری میں 2 فلسطینی بچے ہلاک اور 5 دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ کئی کاریں تباہ ہو گئیں۔

مجاہدین سے جھڑپ میں بھارتی اعلیٰ افسر ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کے ساتھ جھڑپ کے دوران بارڈر سیکیورٹی فورس کا ایک اعلیٰ افسر ہلاک ہو گیا۔ سرکاری ترجمان کے مطابق یہ جھڑپ جموں کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں مجاہدین کی ایک پناہ گاہ کے قریب ہوئی جس کے دوران بی ایس ایف کا ڈپٹی کمانڈنٹ ہلاک ہوا ذرائع کے مطابق جوابی کارروائی کے لئے بھارتی فوج نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 11 دسمبر - گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 12 اور زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ
☆ بدھ 12 - دسمبر غروب آفتاب: 5-09
☆ جمعرات 13 - دسمبر طلوع فجر: 5-32
☆ جمعرات 13 - دسمبر طلوع آفتاب: 6.57

پنجاب میں پلاٹ تقسیم کرنے کی منظوری

پنجاب کابینہ نے صوبے میں کم آمدنی والے لوگوں کے لئے تقریباً 20 ہزار پلاٹوں کی منظوری دے دی ہے- یہ پلاٹ گوجرانوالہ سیالکوٹ اور نارووال کے سوا باقی اضلاع میں قرعہ اندازی کے ذریعے تقسیم کئے جائیں گے- کابینہ کا اجلاس گورنر پنجاب کی صدارت میں سول سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں ہوا- کابینہ نے وفاقی حکومت کی ہدایت پر صوبے میں کم آمدنی والے لوگوں میں تین سے پانچ مرلے کے پلاٹوں کی تقسیم کے لئے نیلامی کی پالیسی ختم کرنے کی منظوری دی- کابینہ کا موقف تھا کہ نیلامی کے ذریعے کم آمدنی والے لوگوں میں الاٹمنٹ سے مقصد ختم ہو جاتا تھا- یہ پلاٹ اضلاع کی ریزرو پرائس کے مطابق دیئے جائیں گے-

پاک فوج نے افغان سرحد پر پوزیشنیں سنبھال لیں

افغانستان میں طالبان کے اقتدار کے خاتمہ کے بعد اسامہ بن لادن، ان کی تنظیم القاعدہ کے ارکان، طالبان تحریک کے کمانڈر ملا عمر اور دیگر سرکردہ قائدین کے پاکستان میں داخلہ کو روکنے کے لئے پاک افغان سرحد پر پاکستان آرمی نے پوزیشنیں سنبھال لی ہیں جبکہ ہیلی کاپٹروں میں پاک فوج کے افسروں نے دشوار گزار پہاڑیوں پر گشت کا آغاز کر دیا ہے- فوج اور ایف سی کو ہیلی کاپٹروں کے ذریعے پہاڑوں پر پہنچایا گیا- شاگئی قلعہ سے ملحقہ میدان میں عسکری مرکز قائم کر دیا گیا ہے-

افغانستان سے پاک سرحد میں داخل ہونے والے 9 افراد گرفتار

افغانستان سے پاکستان میں داخل ہونے والے نو مشتبہ افراد کو بھاری اسلحہ سمیت جنوبی وزیرستان کے علاقے سے گرفتار کر لیا گیا- پولیٹیکل انتظامیہ کے مطابق مذکورہ افراد سے تفتیش جاری ہے مگر تا حال یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ گرفتار ہونے والوں کا تعلق افغانستان سے ہے یا وہ پاکستانی ہیں-

امریکہ میں کام کرنے والے پاکستانی بنکوں پر پابندیاں

امریکہ نے اپنی سرزمین پر کام کرنے والے پاکستانی بنکوں پر کئی پابندیاں لگا دی ہیں اور ان بنکوں سے کہا گیا ہے کہ وہ نئے امریکی قوانین کے مطابق روزانہ کی بنیادوں پر کرنسی میں ادائیگیوں کو بند کر دیں- ان قوانین کا مقصد دہشت گردوں کو رقوم کی فراہمی روکنا ہے پاکستانی بنکوں کے علاوہ کئی دوسرے اسلامی ملکوں کے بنکوں کو بھی کہہ دیا گیا ہے کہ وہ کرنسی میں ادائیگی کی بجائے منظور شدہ چیکوں اور منی آرڈرز وغیرہ کی صورت میں ادائیگیاں کی جائیں- اس سلسلے میں کئی دیگر اسلامی ملکوں کو بھی ہدایات دی گئی ہیں- یکم دسمبر سے احکامات لاگو ہوں گے-

حساس تنصیبات کے حفاظتی انتظامات مزید سخت

وفاقی دارالحکومت میں حساس تنصیبات کے حفاظتی انتظامات سخت کرتے ہوئے ان پر طیارہ شکن گنیں نصب کر دی گئی ہیں- ایوان صدر، چیف ایگزیکٹو آفس اور پارلیمنٹ ہاؤس پہ انٹی ائر کرافٹ گنیں نصب کی گئی ہیں- اسلام آباد میں حفاظتی انتظامات مزید سخت کر دیئے گئے- پولیس کا گشت بڑھا دیا گیا-

لاہور میں مقابلہ

حاجی پارک بند روڈ شاد باغ میں چھ گھنٹے طویل پولیس مقابلہ زبردست آنسو گیس شیلنگ فائرنگ کے تبادلہ میں ایک ہیڈ کانسٹیبل اور ایک 2 سالہ معصوم بچہ ہلاک ہو گئے- پولیس نے 5 ڈاکو گرفتار کر لئے جبکہ 3 ڈاکو فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے-

9 وزارتوں میں 4 ارب کے گھپلے

پیپلز پارٹی نے جنرل مشرف کی دو سالہ حکومت کی کارکردگی پر اپنی چارج شیٹ کی چوتھی قسط جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوجی حکومت کے دور میں وزارت دفاع سمیت وفاقی وزارتوں اور ڈویژنوں میں 4 ارب کے گھپلے ہوئے- جبکہ وزارت تجارت میں 10 کروڑ، صنعت و پیداوار میں 2 ارب 40 کروڑ، مواصلات میں 4 کروڑ، خوراک و زراعت میں ایک ارب 30 کروڑ، ہاؤسنگ تعمیرات میں 9 کروڑ ستر لاکھ کی بدعنوانیاں اور جامشورو سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کے ٹھیکے سے واپڈا کو اربوں کا نقصان ہوا-

دنیا مطمئن رہے پاکستانی ایٹمی اثاثے محفوظ ہاتھوں میں ہیں

امریکہ میں پاکستان کی سفیر ڈاکٹر ملیحہ لودھی نے کہا ہے کہ دنیا کو مطمئن رہنا چاہئے کہ پاکستان کے ایٹمی اثاثے مضبوط اور محفوظ ہاتھوں میں ہیں- واشنگٹن میں ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف بین الاقوامی اتحاد کی حمایت اس لئے کی کہ وہ اسے ضروری سمجھتا ہے- پاکستان نے اس سلسلے میں پیشگی شرائط پیش نہیں کیں تھیں ایک گھنٹے کے پروگرام کے دوران پاکستانی سفیر نے کئی ٹیلی فون کالوں کا موثر رنگ میں جواب دیا-

ڈالر بانڈز سکیم کا جلد آغاز کیا جائے گا

وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ قرضوں کی ری شیڈیولنگ سے پاکستان کی اقتصادی صورتحال بہتر ہوگی- اور قرضوں کے مسئلہ کا مستقل حل تلاش کرنے میں مدد ملے گی- لندن میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈالر بانڈز سکیم کا جس میں ٹیکس کی چھوٹ دی جائے گی جلد آغاز ہو جائے گا- اس کے تحت منافع پاکستانی روپے کی شکل میں دیا جائے گا- جبکہ کھاتہ داروں کی اصل رقم محفوظ رہے گی-

شمالی اتحاد کا پاکستانی قیدی رہا کرنے سے انکار

افغانستان کی مشرقی شوریٰ نے 12 پاکستانیوں کو پاکستانی حکام کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا ہے- بی بی سی کے مطابق پاکستانی رضاکار جو طالبان کے ہمراہ جہاد میں حصہ لینے کے لئے افغانستان گئے تھے- طورخم بارڈر کے ذریعے اپنے ملک میں داخل ہوئے جنہیں پاکستانی حکام نے حراست میں لے لیا اور ان سے تفتیش شروع کر دی- ان پاکستانیوں کی رہائی بعض افغانی رہنماؤں جن میں قاضی امین وقاص سرفہرست ہے کی کوشش کی وجہ سے عمل میں آئی- دریں اثناء معلوم ہوا ہے کہ شمالی اتحاد کے ایک اہم کمانڈر نے پاکستانی قیدیوں کو رہا کرنے سے انکار کر دیا ہے- جلال آباد سے ملنے والی ایک رپورٹ کے مطابق صوبہ ننگر ہار کے ضلع قوا میں 100 پاکستانی ایک گودام میں قیدی بنا کر رکھے گئے ہیں- جن کی حالت بری ہے اور جو بیمار بھی ہیں-

ایٹمی سائنسدانوں پر الزامات ثابت نہیں ہوئے

آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ غیر ملکی میڈیا بار بار الزام لگا رہا ہے لیکن ایٹمی سائنسدانوں ڈاکٹر سلطان بشیر الدین ڈاکٹر چوہدری عبدالحمید پر کابل جانے اور وہاں جوہری کیمیاوی اور جراثیمی ہتھیاروں کی تیاری میں اشتراک عمل کے الزامات ثابت نہیں ہوئے- خود امریکی حکومت بھی ان کے خلاف کابل کی کسی فیکٹری، سفارتخانے یا ہوٹل میں اسامہ بن لادن کے لئے مذکورہ ہتھیار بنانے کے ثبوت حاصل کرنے میں ناکام ہو گئی ہے-

حکومت عام آدمی کی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کر رہی ہے

بیگم صہبا مشرف نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عام آدمی کی بنیادی ضروریات پورا کرنے کے لئے کوشاں ہے- غربت کے خاتمے، تعلیم عام کرنے اور عدالتی نظام کی بہتری کے لئے بھی بہت سے اقدامات کئے گئے ہیں-

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Fax:213966 ☎ 04524-212434

سیل - سیل - سیل
شوز کی مکمل ورائٹی پر سیل
نادر موقع سے فائدہ اٹھائیں-
نیو رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ
☎ دوکان 213835
پروپرائٹر: مبشر احمد ابن رشید احمد

ہر قسم کی کڑھائی، نیز نلکی، بٹن دھاگہ سامان زری اور لیسوں کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں
ھبہ بوتیک
ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر 211638

ہومیو پیتھک بریف کیس
معیاری جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ ہومیو پیتھک ادویات کے دیدہ زیب بریف کیس (دام مناسب) دستیاب ہیں-
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ فون آفس 213166 فون کلینک 771

ضرورت اساتذہ
نیشنل کالج ربوہ کو مندرجہ ذیل ٹیچرز کی ضرورت ہے
1- لیکچرار انگلش (ایم-اے انگلش- تدریس کا تجربہ) کم سے کم دو سال
2- لیکچرار اکنامکس (ایم-اے اکنامکس تدریس کا تجربہ) کم سے کم دو سال
مورخہ 13 دسمبر 2001ء بروز جمعرات بوقت 10 بجے صبح اپنی دستاویزات کے ہمراہ انٹرویو کیلئے تشریف لائیں
نیشنل کالج ربوہ
23- شکور پارک ربوہ فون: 212034

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61